فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ
ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| جلد ۶۰/۲۵ | ۹ جمادی الاول ۱۳۹۱ھ، ۳ وفا ۱۳۵۰ ہش، ۳ جولائی ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۵۲ |
|---|---|---|

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# وہ شخص بڑا ہی مبارک اور خوش قسمت ہے جسکا دل پاک ہو اور خدا تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کا خواہاں ہو

## جب دل میں پاکیزگی اور طہارت ہو تو اس میں ترقی کیلئے ایک خاص طاقت اور قوت پیدا ہو جاتی ہے

"وہ شخص بڑا ہی مبارک اور خوش قسمت ہے جس کا دل پاک ہو اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے اظہار کا خواہاں ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کو دوسروں پر مقدم کر لیتا ہے۔

خوب یاد رکھو کہ کبھی روحانیت صعود نہیں کرتی جب تک دل پاک نہ ہو جب دل میں پاکیزگی اور طہارت پیدا ہوتی ہے تو اس میں ترقی کے لئے ایک خاص طاقت اور قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر اس کے لئے ہر قسم کے سامان مہیا ہو جاتے ہیں اور وہ ترقی کرتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھو کہ بالکل اکیلے تھے اور اس بیکسی کی حالت میں دعویٰ کرتے ہیں یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا۔ کون اس وقت خیال کر سکتا تھا کہ یہ دعوٰے ایسے بے یار و مددگار شخص کا بار آور ہو گا۔ پھر ساتھ ہی اس قدر مشکلات آپ کو پیش آئیں کہ ہمیں تو ان کا ہزارواں حصہ بھی نہیں آیا..... اس وقت ایک چالاک آدمی ہر قسم کی منصوبہ بازی سے جو کچھ بھی چاہتا دکھ پہنچاتا۔ مگر مکہ جیسی جگہ میں اور پھر عربوں جیسی وحشیانہ زندگی رکھنے والی قوم میں آپ نے وہ ترقی کی جس کی نظیر دُنیا کی تاریخ پیش نہیں کر سکتی۔

اس سے بڑھ کر کیا ہو سکتا ہے کہ خود ان کی مذہبی تعلیم اور عقائد کے خلاف انہیں سُنایا کہ یہ لات اور عزیٰ جن کو تم اپنا معبود قرار دیتے ہو یہ سب پلید اور حطب جہنم ہیں۔ اس سے بڑھ کر اور کون سی بات عربوں کی ضدی قوم کو جوش دلانے والی ہو سکتی تھی۔ لیکن انہیں عربوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نشوونما پائی اور ترقی کی۔ انہیں میں سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جیسے بھی نکل آئے.....

وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ جن کی بابت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر کی قدر و منزلت اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس بات سے ہے جو اس کے دل میں ہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ انہیں مکہ والوں میں سے تھے۔ حضرت عمرؓ بڑے بھاری مخالف تھے یہاں تک کہ ایک مرتبہ مشورہ قتل میں بھی شریک اور قتل کے لئے مقرر ہوئے لیکن آخر خدا تعالیٰ نے ان کو وہ جوش اظہار اسلام کا دیا کہ غیر قومیں بھی ان کی تعریفیں کرتی اور اُن کا نام عزت سے لیتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵-۲۶-۲۷)

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال گھوڑا گلی (مری ہلز) تشریف رکھتے ہیں۔ حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ کبھی کبھی دورانِ سر کی شکایت ہو جاتی ہے۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اپنی خاص حفظ و امان میں رکھے۔ آمین۔

ربوہ ۲ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "نزلہ کی شکایت ہے گلے اور سر میں شدید درد ہے"۔

احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے کامل صحت بخشے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق راولپنڈی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ بخار اللہ تعالیٰ کے فضل سے اتر گیا ہے درد بھی نہیں ہے البتہ یرقان کی تکلیف کا ایک حصہ باقی ہے ابھی مختلف ٹیسٹ ہو رہے ہیں تاکہ اصل مرض کی پوری طرح تشخیص ہو سکے احباب آپ کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

رائن گنج (مشرقی پاکستان) ۳۰ جون (بذریعہ تار) محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب رضی اللہ عنہ آف سکندر آباد دکن کے پوتے مکرم محمد صالح صاحب پر چٹاگانگ میں دل کا حملہ ہوا ہے حالت تشویشناک ہے احباب جماعت درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو آمین۔

## ضروری اعلان

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے انصار اللہ کے پندرہویں سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۷۰ء کے اختتامی اجلاس میں "اسلام کا موعودہ غلبہ اور اس کا اہم تقاضا" کے موضوع پر جو اہم اور بصیرت افروز خطاب فرمایا تھا قیادت اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے انگریزی دان احباب کے افادہ کی غرض سے اس کا انگریزی ترجمہ

"The Promised Victory and our duty."

کے نام سے ایک خوبصورت اور دیدہ زیب رسالہ کی شکل میں شائع کرایا ہے زعماء مجالس اپنے انگریزی دان اراکین اور دیگر انگریزی دان دوستوں کی خدمت میں تقسیم کرنے کے لئے حسب ضرورت یہ رسالہ قیادت اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ سے مفت طلب فرما سکتے ہیں۔ ان کی طرف سے اطلاع موصول ہونے پر مطلوبہ تعداد میں رسالہ فوراً ارسال کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

۳-وفا ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# یقینِ کامل کا مرتبہ اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات

اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ وہ حقیقی معنوں میں اللہ تعالیٰ کا عبد بنے جیسا کہ فرمایا وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذاریات آیہ ۵۷) اس مقصد کے حصول کی خاطر ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان کو یہ حکم دیا ہے کہ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (الحجر آیت ۱۰۰) یعنی موت کی گھڑی کے آنے تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا رہ۔ اِس سے مراد یہ ہے کہ ہر مسلمان کا زندگی کے آخری سانس تک اللہ تعالیٰ کا عبد بنے رہنا ضروری ہے۔ سو گویا کوئی ایک موقع بھی ایک مسلمان کی زندگی میں ایسا نہیں آنا چاہیئے کہ جب وہ عبودیت کے مقام سے گر کر شیطان کی غلامی میں چلا جائے۔ اور اپنی پیدائش کے مقصد کو بھلا بیٹھے۔

سورۃ الحجر آیت ۱۰۰ میں الیقین کے معنے تمام مفسرین نے موت ہی کئے ہیں یعنی ہر شخص کے لئے موت کی گھڑی کے آنے تک اللہ تعالیٰ کا عبد بنے رہنا ضروری ہے لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "موت" کے معنوں کو برقرار رکھتے ہوئے الیقین سے یقینِ کامل کا مرتبہ مراد لیا ہے اور اس آیت کی نہایت ہی لطیف تفسیر بیان فرمائی ہے۔ آپ نے واضح فرمایا ہے انسان کا اِس حد تک عبادت کرنا ضروری ہے کہ اسے یقینِ کامل کا مرتبہ حاصل ہو جائے جس کے بعد سفلی اور جھوٹی زندگی پر موت وارد ہو کر انسان کو ایک نئی حیات میسر آتی ہے اور اس کے لئے پھر سفلی زندگی کی طرف لوٹنا ممکن نہیں رہتا اور وہ بیضۂ بشریت سے نکل کر آسمانِ روحانی کا پرندہ بن جاتا ہے۔ چنانچہ آپ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مومن کو لازم ہے کہ اُس وقت تک عبادت سے نہ تھکے اور سست نہ ہو جب تک یہ جھوٹی زندگی بھسم نہ ہو جاوے اور اس کی جگہ نئی زندگی جو ابدی راحت بخش زندگی ہے اس کا سلسلہ شروع نہ ہو جاوے اور جب تک اسی عارضی حیاتِ دنیا کی سوزش اور جلن دُور ہو کر ایمان میں ایک لذّت اور روح میں ایک سکینت اور استراحت پیدا نہ ہو۔ یقیناً سمجھو کہ جب تک انسان اس حالت تک نہ پہنچے ایمان کامل اور ٹھیک نہیں ہوتا۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے یہاں فرمایا کہ تو عبادت کرتا رہ جب تک کہ تجھے یقینِ کامل کا مرتبہ حاصل نہ ہو اور تمام حجاب اور ظلماتی پردے دُور ہو کر یہ سمجھ میں آجاوے کہ اب میں وہ نہیں ہوں جو پہلے تھا بلکہ اب تو نیا ملک، نئی زمین، نیا آسمان ہے اور میں بھی کوئی نئی مخلوق ہوں۔ یہ حیاتِ ثانی وہی ہے جس کو صوفی بقا کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جب انسان اس درجہ پر پہنچ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی روح کا نفخ اس میں ہوتا ہے ملائکہ کا نزول اس پر ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۷-۹۸)

اس حد تک عبادت کرنے کے بعد کہ انسان کو یقینِ کامل کا مرتبہ حاصل ہو جائے عبادت ساقط نہیں ہو جاتی بلکہ عبادت اس کی فطرت کا جزو بن جاتی ہے۔ عبادات کو وہ ایسے طور پر بجا لاتا ہے جیسے دونوں وقت روٹی کھاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اوامر کی تعمیل کرنا اور نہی سے بچنا اس کے لئے فطرتی ہو جاتا ہے۔ اس مقام پر پہنچنے کے بعد وہ گویا ملائکہ میں داخل ہو جاتا ہے اور خود بھی يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ کا مصداق بن جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لوگوں کو رسمی عبادت کے چکر سے نکال کر انہیں حقیقی عبادت کا خوگر بنانے اور اس حد تک عبادت کرنے کے قابل بنانے کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے تھے کہ انہیں یقینِ کامل کا مرتبہ حاصل ہو جائے تا ان کی سفلی اور جھوٹی زندگی پر ایک موت وارد ہو کر ایک نئی حیات انہیں نصیب ہو اور وہ ایک نئی زمین پر نئے آسمان کے نیچے زندگی بسر کرنے لگیں اور ایک نئی مخلوق بن جائیں۔ چنانچہ آپ نے اپنی بعثت کی اس غرض کو اپنے متبعین پر بار بار اور بہ تکرار واضح فرما کر انہیں وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ پر کما حقہٗ عمل پیرا کر دکھایا۔ مثال کے طور پر آپ نے اپنی بعثت کی غرض اور علتِ غائی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:۔

"جو لوگ صدقِ دل اور اخلاص کے ساتھ صحتِ نیت اور پاک ارادہ اور سچی تلاش کے ساتھ ایک مدت تک ہماری صحبت میں رہیں تو ہم یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی تجلیات کی چمکار سے ان کی اندرونی تاریکیوں کو دور کر دے گا اور انہیں ایک نئی معرفت اور نیا یقین خدا پر پیدا ہوگا۔ اور یہی وہ ذریعے ہیں جو انسان کو گناہ کے زہر کے اثر سے بچا لیتے ہیں اور اُس کے لئے تریاقی قوت پیدا کر دیتے ہیں۔ یہی وہ خدمت ہے جو ہمارے سپرد ہوئی ہے اور اسی ایک ضرورت کو میں پیدا کرنا چاہتا ہوں ... ... ..."

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۱۳)

نیز اپنی بعثت کی اس غرض کو مزید واضح کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"گناہوں سے بچنے کا سچا طریق جو مجھے بتایا گیا ہے اور جس کو کُل انبیاء کی پاک جماعت نے اپنے اپنے وقت پر دنیا کے سامنے پیش کیا ہے وہ یہی ہے کہ انسانی جذبات پر انسان کو اُسی وقت کامل فتح مل سکتی ہے اور شیطان اور اس کی ذریت کی شکست کا وہی وقت ہو سکتا ہے جب انسان کے دل پر ایک درخشاں یقین نازل ہو کہ خدا ہے، اور اس کی پاک صفات کے صریح خلاف ہے کہ کوئی گناہ کرے، اور گناہ گاروں پر اُس کا غضب بھڑکتا ہے اور پاکبازوں کو اس کا فضل و رحمت ہر بلا سے نجات دیتے ہیں۔ اور یہ معرفت اور یقین حاصل نہیں ہو سکتا۔ جب تک ان لوگوں کے پاس ایک عرصہ تک نہ رہیں جو خدا تعالیٰ سے شدید تعلق رکھتے ہیں۔ اور خدا سے لے کر مخلوق کو پہنچاتے ہیں۔ بس یہی ہماری غرض ہے جو لے کر ہم دُنیا میں آئے ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کی پاک اور مطہر زندگیاں اس امر کا ایک درخشندہ ثبوت ہیں کہ حضور علیہ السلام کی بعثت کی یہ غرض بڑی شان اور آب و تاب کے ساتھ پوری ہوئی۔ حضور کے صحابہ کی طرح یقینِ کامل کے اس مرتبہ تک پہنچنا ہم میں سے ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی نورانی صحبت اور قوتِ قدسی سے فیض یاب ہو کر وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ پر کما حقہٗ عمل پیرا ہوں اور ایک نئی زندگی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے آمین

●

## سرحد پر واقع رُوحانی چھاؤنی

سرحد پر فوجی چھاؤنیاں اس لئے بنائی جاتی ہیں تا کہ ہر وقت چوکس اور بیدار رہ کر دشمن کی اچانک لشکر کشی کو روکا جا سکے اور اس طرح ملک کی حفاظت کا فریضہ تندہی سے ادا کیا جا سکے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شیطان کو مومن کا خطرناک دشمن قرار دیا ہے جو اچانک حملہ کر کے اُس کی روحانیت کو تباہ برباد کرنے پر ہر وقت تُلا رہتا ہے۔ چنانچہ آپؐ نے اس دشمن کی فوج کشی کا مقابلہ کرنے کے لئے سرحد پر ایک روحانی چھاؤنی قائم کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ وہ روحانی چھاؤنی کیا ہے؟ سو آپؐ نے ایک دفعہ اپنے صحابہؓ سے اس روحانی چھاؤنی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

"کیا میں تمہیں وہ چیز بتلاؤں جس سے خدا تعالیٰ گناہوں کو مٹا دے اور درجے بلند کرے؟ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ضرور فرمائیے۔ فرمایا باوجود سخت دقتوں کے پورا پورا وضو کرنا اور مسجد کی طرف کثرت سے آمد و رفت اور ایک نماز کے بعد دوسرے وقت کی نماز کا انتظار ـــــ یہ سب باتیں سرحدی چھاؤنی کی طرح شیطانی لشکر کی روک تھام کا موجب ہیں" (مسلم)

پس ہر مسلمان کے لئے اِس روحانی چھاؤنی کو جو ہر حالت میں پورا پورا وضو کرنے مسجد کی طرف کثرت سے آمد و رفت رکھنے اور ایک نماز کے بعد دوسرے وقت کی نماز کا انتظار کرنے سے عبارت ہے مضبوط سے مضبوط تر بنانا ضروری ہے۔ ایسا مسلمان جو ان تینوں باتوں پر پورے تعہد کے ساتھ عمل پیرا ہو کر ہر وقت چوکس اور بیدار رہنے کا عادی ہو اس پر شیطان حملہ آور ہونے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ وہ کتنا ہی بڑا لاؤ لشکر لے کر کیوں نہ حملہ آور ہو ہمیشہ منہ کی کھا کر اور خائب و خاسر ہو کر پسپا ہوگا۔

8

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۸

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اہم دینی مصروفیات

## قبولیتِ دعا کا ایک تازہ نشان۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات

مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق بی اے۔ پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہماری نعمتوں کا شکر کرتے رہو گے تو میں بہت بڑھ چڑھ کر دیتا چلا جاؤں گا۔ فرمایا لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَأَزِیْدَنَّکُمْ (ابراہیم آیت)

جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا احسان اور سب سے بڑی نعمت جو جماعت کو عطا ہوئی ہے وہ خلفائے راشدین کے سلسلہ کا قیام ہے۔ . . . . . .

. . . . . . . .

. . . اس عظیم نعمت کے دئے جانے کے لئے ہم سب پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرنا لازم ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت ابھی پوری طرح بحال نہیں ہوئی ہے جس کی وجہ سے ہم حضور کے فکر انگیز خطبات اور روح پرور تقاریر سے کسی حد تک محروم ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا شکر اس طرح بھی ادا کیا جا سکتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک انتہائی تضرع اور درد کے ساتھ حضور کی کامل شفایابی کے لئے اپنی دعاؤں کا ایک حصہ وقف کر دے تا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے پیارے خلیفہ کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمادے اور ہم اس نعمتِ عظمیٰ سے بڑھ چڑھ کر فیضیاب ہو سکیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض احباب سے ملاقات کے وقت جو گفتگو فرمائی ہے اس کا مفہوم اپنے الفاظ میں درج ذیل کرتا ہوں۔

### مردوں کو سونا پہننے کی ممانعت کی لطیف حکمت

فرمایا:۔ تازہ تحقیق سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ انسانی دماغ کے اجزاء میں سونا اور چاندی بھی شامل ہیں۔ پہلے ڈاکٹروں کا یہ خیال تھا کہ سونا انسانی جسم کا حصہ نہیں ہے اس لئے اگر سونے کا کشتہ وغیرہ کھایا جائے تو یہ بدن سے ویسے ہی خارج ہو جائے گا

دوسری عجیب بات اس تحقیق کے نتیجہ میں یہ معلوم ہوئی ہے کہ عورت کے دماغ کی ساخت میں مرد کے دماغ کی نسبت سونا نصف تعداد میں شامل ہے۔

اس تحقیق سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کی کہ مرد سونا نہ پہنیں حکمت بھی ظاہر ہو گئی ہے۔ چونکہ مرد کے دماغ کی ساخت میں جتنے سونے کی ضرورت تھی وہ پوری ہو گئی ہے اس لئے اس کو مزید سونا پہننے سے منع فرما دیا ہے لیکن عورت کو چونکہ کم حصہ ملا ہے اس لئے اس کو سونے کے زیورات استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے

### عرب گھوڑوں کی جفاکشی کی ایک اور مثال

فرمایا:۔ میں نے کچھ کتب جو گھوڑوں کے متعلق ہیں انگلستان سے منگوائی ہیں۔ ان سب نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہی عربی گھوڑوں کی افزائش پر منظم رنگ میں پہلی دفعہ توجہ فرمائی۔

میں نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات جو گھوڑوں کے متعلق ہیں جمع کئے ہیں اور یہ ایک اچھی خاصی کتاب بن گئی ہے یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کی پرورش کے متعلق اتنی بیش بہا معلومات ہم کو دی ہیں کہ کسی انگریزی کتب میں اتنی تفصیل موجود نہیں ہے۔

فرمایا:۔ ایک کتاب میں لکھا ہے کہ ایک عرب گھوڑا ۹۰۰ میل تک بغیر پانی پئے چلتا چلا گیا۔ اس سے قبل ایک کتاب میں ایک گھوڑے کا ذکر میں نے پڑھا ہے جو ۱۷۵ میل تک بغیر کچھ کھائے پئے سرپٹ دوڑتا چلا گیا۔ عربی نسل کا گھوڑا بہت جفاکش اور کم خور ہے۔ مسلمانوں کو جن کی خدمت کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ گھوڑے پیدا کئے ہیں ان گھوڑوں سے زیادہ جفاکش ہونا چاہیئے۔

### حافظہ کو تیز کرتے رہنے کی تلقین

فرمایا:۔ حافظہ کی قوت کو تیز کرتے رہنا چاہیئے لکھنے پڑھنے کے عام ہونے سے ایک نقصان یہ بھی ہوا ہے کہ عوام کے حافظے کمزور ہو گئے ہیں۔ ایک معمولی پیغام بھی اگر زبانی دیا جائے تو جس کو آخر میں پیغام پہنچنا ہوتا ہے اس کو غلط بات پہنچا دی جاتی ہے۔ حافظہ کی قوت کو بڑھاتے رہنا چاہیئے۔

اس موقعہ پر ایک دوست نے بتایا کہ جاپانی فوج کو دوسری جنگ عظیم میں ہمیشہ زبانی آرڈر ملا کرتے تھے اور کبھی اسکو سمجھنے میں غلطی نہیں ہوتی تھی۔ اس کی وجہ یہی تھی کہ فوج کی قوتِ حافظہ کے بڑھانے کی طرف خاص توجہ دی جاتی تھی۔

### قبولیتِ دعا کا نشان انکساری اور فروتنی پیدا کرتا ہے

فرمایا:۔ میں بہت دعائیں کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ میری دعاؤں کو اپنے فضل سے قبول بھی کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی ہستی کا سب سے بڑا ثبوت ہی یہی ہے کہ وہ دعاؤں کو سنتا اور جواب دیتا ہے لیکن یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کسی شخص کی زیادہ دعائیں قبول ہونے سے اس میں کوئی غرور یا تکبر پیدا نہیں ہونا چاہیئے۔ ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہی قبول ہوتی ہیں جس میں ہمارا کوئی زور نہیں ہوتا۔ پس کسی کا قبولیت دعا کی وجہ سے مغرور ہو جانا حماقت ہے خدا تعالیٰ جب کسی پر مہربان ہو کر اس کی دعاؤں کو قبولیت کا شرف بخشتا ہے تو اس کو زیادہ انکسار اور فروتنی دکھانی چاہیئے انسان تو در حقیقت لاشئے محض ہے پھر تکبر اور غرور کیسا؟

فرمایا:۔ ایک دفعہ مجھے درد کی شدید تکلیف ہوئی جو چند دن تک رہی ایک دن میں نے دعا کی کہ (اے اللہ) تو نے عظیم الشان کام میرے سپرد کیا ہے میری صحت کمزور ہے تو اس کام کے مطابق صحت بھی عطا فرما۔ اس دعا کے بعد ایک ہومیوپیتھک دوا جو سامنے پڑی تھی میں نے اٹھا کر کھالی۔ اسی وقت اللہ تعالیٰ نے مجھے اس درد سے شفا عطا فرمائی اور یوں محسوس ہوا گویا کبھی درد تھا ہی نہیں

فرمایا:۔ اصل شفا اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے دوائیوں کو بھی یہی حکم دیتا ہے کہ اپنے خواص ظاہر کرکے اس مریض کو شفا دیدیں۔ پس کسی مومن کو بھی اسباب پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔

### قبولیتِ دعا کا ایک تازہ نشان

پچھلے ماہ جرمنی (فرینکفورٹ) سے مکرم شریف خالد صاحب جو ہمارے مبلغ انچارج مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی کے بہنوئی ہیں حضور اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی کو اولاد نرینہ عطا فرماوے نیز چونکہ بچہ کی پیدائش جلد ہونے والی تھی اسلئے یہ بھی درخواست کی کہ حضور قبل از وقت ایک لڑکے اور ایک لڑکی کا نام تجویز فرمادیں تا پیدائش کے بعد نام رجسٹر کروانے میں کوئی دقت نہ ہو۔

اس موقعہ پر خاکسار بھی حضور کی خدمت بابرکت میں حاضر تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ چند سیکنڈ خاموش رہے پھر فرمایا

"مسعود احمد کو اللہ تعالیٰ لڑکا دیگا انشاء اللہ اس کا نام "لقمان احمد" تجویز کرتا ہوں"

چنانچہ مورخہ ۲۱ رجون کو فرینکفورٹ سے مندرجہ ذیل تار حضور اقدس کی خدمت میں مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی کی طرف سے موصول ہوا ہے۔

"Alhamdolillah fruit of Huzoor's prayers Luqman born stop Both healthy prayers requested" Masud

ترجمہ: الحمد للہ۔ حضور اقدس کی دعاؤں کا ثمر لقمان کی پیدائش کی صورت میں مل گیا ہے۔ ماں بچہ صحتمند ہیں دعا کی درخواست ہے۔

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے عطا کردہ یہ خوشخبری کہ مسعود احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ حضور اقدس کی دعاؤں کے طفیل لڑکا ہی عطا فرمائے گا۔ خاکسار نے پچھلے ماہ ہی مکرم مسعود احمد صاحب کو بھجوا دی تھی ۴

مخلصین جماعت بشاشتِ قلب کیساتھ ماہ بماہ لازمی چندہ جات ادا فرماتے رہیں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

۴ اور پیشگی مبارکباد بھی دی تھی ۔۔ اسی خاندان میں اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس کی دعاؤں کے طفیل دو نشان دکھائے ہیں۔ خود مکرم شریف خالد صاحب کے ان بچی کی ولادت کا واقعہ پچھلے ہفتہ کی قسط میں آچکا ہے

اذکروا موتاکم بالخیر۔

# محترم عارف نعیم صاحب کا ذکر خیر

از مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب لنڈن

عارف نعیم سائپرس کے رہنے والے ترک تھے۔ نوجوانی میں سیر و سیاحت کرتے ہوئے انگلستان آئے اور پھر یہیں کے ہو کر رہ گئے۔ آپ نہایت ہی خاموش پرسکون طبیعت کے مالک تھے۔ نیک فطرت لے کر اس دنیا میں آئے اور اسی وجہ سے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یورپ میں رہنے کے باوجود یہاں کی لغویات سے محفوظ رہے۔ آپ پہلے پہل جناب جمالی (ایک ترک احمدی) کے ساتھ مسجد تشریف لائے یہ سلسلہ جاری رہا احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے اس قدر متاثر ہوئے کہ آخر محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن کی تبلیغ اور حسن سلوک کے نتیجہ میں احمدیت قبول کی۔ آپ کی تربیت پرکشش طبیعت اور ایثار و قربانی سے متاثر ہو کر عارف صاحب کے دل میں بھی تڑپ پیدا ہوئی اور یہ عزم اور ارادہ ہے کہ آپ کچھ عرصہ کے لئے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ربوہ تشریف لے گئے۔ ان کی دلی خواہش تھی کہ دینی تعلیم حاصل کر کے اپنی قوم تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام پہنچائیں۔ آپ اس غرض کے لئے مرکز سلسلہ میں تقریباً تین سال تک رہے۔

آپ کی شادی پاکستان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تحریک پر ہوئی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آپ سے بڑی محبت فرماتے تھے۔

شادی کے کچھ عرصہ بعد اپنی اہلیہ اور خورد سال بچے کو ساتھ لے کر انگلستان واپس آ گئے۔ عارف صاحب سے میری پہلی ملاقات ۱۹۵۳ء میں لاہور میں ہوئی۔ ۱۹۶۲ء میں ایک دفعہ مجھے ایک ترک ڈاکٹر کے پاس جانے کا اتفاق ہوا۔ کمرہ انتظار میں بہت سے ترک مرد اور عورتیں بیٹھے تھے اور میں ان میں اکیلا پاکستانی تھا۔ میرے ساتھ بیٹھے ہوئے ایک ترک نے مجھ سے میرا نام اور وطن پوچھا مختصر تعارف کے بعد اس نے عارف صاحب کا ذکر کیا کہ "ہمارا ایک ہم وطن دینی تعلیم حاصل کرنے پاکستان گیا تھا، جاتے ہوئے اس نے ہمیں کہا تھا کہ میں اسلام حاصل کر کے اپنی قوم کو تبلیغ کروں گا" اس شخص نے اپنی قوم کی حالت زار کا ذکر کیا اور کہنے لگا کہ "عارف سب ہم میں فرشتہ ہے"۔

ایک موقع پر محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ حال امام مسجد زیورچ نے ان کی نیکی اور سعید الفطرت ہونے کی وجہ سے کہا تھا کہ "میں انگلستان کا دل نکال کر لے آیا ہوں"۔

آپ کا تعلق ہمیشہ جماعت سے مضبوط رہا اور اپنے عزیزوں اور ہم وطنوں کو جب بھی موقع ملا اسلامی احکامات و اسلام کی خوبیوں اور مصنوعات کے بارے میں پرجوش طریق پر اپنی زبان میں تبلیغ کرتے تھے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کرتے تھے کہ مجھ میں اور میری قوم میں یہ نمایاں فرق اس لئے ہے کہ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلامی اختیار کی۔ آپ کچھ عرصہ ہائی بلڈ پریشر سے علیل چلے آ رہے تھے۔ ۲۳ جون ۱۹۷۱ء کی صبح کو اچانک دل میں شدید درد ہوا اور ہسپتال پہنچایا گیا مگر ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد عارف صاحب اس دنیا سے قطع تعلق کر کے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ نے اپنے پیچھے بیوہ اور تین بچے چھوڑے ہیں۔ سب سے بڑے لڑکے کا نام کامل نعیم منجھلے لڑکے کا نام اکمل نعیم اور چھوٹے لڑکے کا نام عامل نعیم ہے جن کی عمریں ۱۵، ۱۳ اور ۱۲ سال ہیں۔

۲۷ جون ۱۹۷۱ء کو ڈیڑھ بجے نماز جنازہ مسجد کے احاطہ میں محترم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن نے پڑھائی۔ چھٹی کا دن نہ ہونے کے باوجود ۵۰ کے قریب مرد اور مستورات نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ بہت سارے احباب قبرستان تک تشریف لے گئے۔

یہ عجیب اتفاق ہے کہ ایک بھائی محترم مشتاق احمد صاحب باجوہ کے ہاتھوں عارف صاحب مرحوم نے پہلی زندگی چھوڑ کر نئی زندگی یعنی احمدیت اختیار کی تھی اور دوسرے بھائی محترم شریف احمد صاحب باجوہ نے اپنے ہاتھوں انہیں اس دنیائے فانی سے ابدی دنیا کے سفر پر روانہ کیا۔ محترم امام صاحب نے جنازہ کو کندھا دیا اور لحد میں اتارا۔ تدفین کے بعد دعا کرائی عارف صاحب کی وفات پر محترم امام صاحب محترم نائب امام صاحب اور احباب جماعت اور احمدی بہنوں نے ان کی بیوہ اور بچوں کے ساتھ نہایت محبت اور ہمدردی کا مظاہرہ فرماتے ہوئے صحیح اسلامی اخوت کا نمونہ پیش کیا۔ میں اپنی طرف سے عارف صاحب مرحوم کی بیوہ اور افراد خاندان کی طرف محترم امام صاحب نائب امام صاحب تمام احباب جماعت اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ غمزدہ بیوہ اور یتیم بچوں اور ان کے عزیزوں کا ہمیشہ حافظ و ناصر ہو۔ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنے قرب اور رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا کرے آمین۔ اللہ تعالیٰ امام صاحب نائب امام صاحب اور سب احباب و خواتین جماعت کو جزائے خیر دے اور بہتر سے بہتر اجر عطا فرمائے کہ دن رات انہوں نے مرحوم کی بیوہ اور بچوں کی دلجوئی اور ہمدردی کی۔

# نوٹس برائے داخلہ

## مغربی پاکستان زرعی یونیورسٹی لائل پور

مغربی پاکستان زرعی یونیورسٹی لائل پور کے مختلف شعبوں میں فنی ماہرین کی زیر نگرانی مندرجہ ذیل کورس مذکورہ تواریخ میں منعقد ہوں گے۔ خواہشمند حضرات مقررہ تاریخ پر شعبہ تعلقات کورس ادارہ تعلیم و توسیع زراعت زرعی یونیورسٹی جیل روڈ متصل اسلام نگر لائل پور تشریف لائیں یا پہلے سادہ کاغذ پر عرضی بھیج دیں اگر ممکن ہو سکا تو مردوں کو حسب حال یونیورسٹی ہذا میں دو روپیہ فی ماہ کے عوض قیام کی سہولت دی جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

| نام کورس | شعبہ | تاریخ آغاز | مدت | تعلیم | فیس |
|---|---|---|---|---|---|
| ڈپلوما اسسٹنٹ مینجمنٹ | شعبہ بزنس کے لئے اسسٹنٹ مینجمنٹ | میٹرک کے نتائج دس روز بعد | دو سال | میٹرک | چار روپیہ ماہوار |
| پھلوں اور سبزیوں کو محفوظ کرنا | صناعیات | ۷۱ ۷ ۲۶ | دو ہفتہ | پڑھے لکھے | دو 〃 |
| گھریلو مصنوعات کی تیاری | 〃 | ۷۱ ۷ ۱۲ | 〃 | 〃 〃 | 〃 〃 |
| ڈیری کی مصنوعات کی تیاری | 〃 | ۷۱ ۸ ۹ | 〃 | 〃 〃 | 〃 〃 |
| تحفظ نباتات | انٹامالوجی | ۷۱ ۹ ۱ | ایک ہفتہ | 〃 〃 | ایک 〃 |
| اون کی درجہ بندی | لائیو سٹاک | ۷۱ ۹ ۶ | دو ہفتہ | 〃 〃 | دو 〃 |
| اون کی فروخت | مینجمنٹ 〃 | ۷۱ ۹ ۶ | 〃 〃 | 〃 〃 | 〃 〃 |
| نیو ڈیری | 〃 | ۷۱ ۹ ۱۳ | 〃 〃 | 〃 〃 | 〃 〃 |
| جانوروں کی نسل کشی | اینیمل بریڈنگ جینیٹکل | ۷۱ ۷ ۱ | چھ 〃 | پڑھے لکھے گریجویٹ | تین 〃 |
| ویٹرنری فرسٹ ایڈ | کلینیکل | ۷۱ ۷ ۱۹ | دو 〃 | پڑھے لکھے | دو 〃 |
| جانوروں کی بیماریاں | میڈیسن سرجری | ۷۱ ۷ ۱۹ | 〃 | 〃 | 〃 〃 |
| کپاس کا امتحان کرنا | فائبر ٹیکنالوجی | ۷۱ ۸ ۱ | 〃 | 〃 | 〃 〃 |
| کھادوں زمینوں کا علاج | سائل سائنس | ۷۱ ۷ ۱۵ | ایک 〃 | 〃 | ایک 〃 |
| شجرکاری و آرائش زمین | فارسٹری | ۷۱ ۷ ۱ | چھ ماہ | 〃 | تین 〃 |
| فارم گائیڈ برائے طلباء و طالبات | فارم گائیڈ | جولائی، اگست | | | |
| ترقی پسند زمینداراں | کا شعبہ | ستمبر کی یکم و سولہ تاریخ | دو ہفتہ | 〃 | دو روپیہ |
| مالیوں کے لئے پھول پھلواری | باغبانی | ۷۱ ۸ ۱ | تین ماہ | 〃 | تین 〃 ماہوار |
| | اگرانومی | ۷۱ ۹ ۱ | دو ہفتہ | 〃 | دو 〃 |
| **مستورات کے لئے** | | | | | |
| پھلوں اور سبزیوں کو محفوظ کرنا | صناعیات | ۷۱ ۷ ۱۲ | دو ہفتہ | 〃 | دو روپیہ |
| گھریلو مصنوعات کی تیاری | 〃 | ۷۱ ۷ ۲۶ | 〃 | 〃 | دو 〃 |
| ڈیری کی مصنوعات کی تیاری | 〃 | ۷۱ ۸ ۹ | 〃 | 〃 | 〃 〃 |

(روزنامہ امروز مورخہ ۲۷ جون ۱۹۷۱ء)

وکیل الزراعت تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ

**آپ کے ذمہ چندہ کی کچھ رقم واجب الادا تو نہیں اگر ہے تو فوری ادائیگی فرما دیجئے** (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

# وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئیے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

## مسل نمبر ۲۰۴۶۴

میں علم دین ولد علی محمد صاحب قوم کمبوہ پیشہ دکانداری عمر ۲۲ سال بیعت ۱۹۶۱ء ساکن چک ۲۲/۷۵ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴-۴-۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۴۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: علم الدین چک ۲۲/۷۵ ڈاکخانہ سید والہ ضلع شیخوپورہ

گواہ شد: محمد علی چک ۲۲/۷۵ ضلع شیخوپورہ

گواہ شد: محمد یوسف چک ۲۲/۷۵ ضلع شیخوپورہ

## مسل نمبر ۲۰۴۶۵

میں خان اختر احمد خان ولد ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۳-۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

ایک مکان واقع لائلپور مالیتی ۳۰،۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے بشکل پنشن ۲۴۴/۳۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: خان اختر احمد خان ۱۴/۱۶ پیپلز کالونی لائلپور

گواہ شد: حافظ محمد اکرم حنیف لائلپور

گواہ شد: شیخ محمد یوسف سیکرٹری مال لائلپور

## مسل نمبر ۲۰۴۶۶

میں سیدۃ الزہرہ زوجہ رشید حسین صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور چھاؤنی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸-۲-۷۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں اس وقت میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔ ۴۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۱۹½ تولے مالیتی ۔ ۳۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: سیدۃ الزہرہ ۱/۳۲۲ اکبر روڈ لاہور چھاؤنی

گواہ شد: محمد اقبال حسین دارالعلوم غربی ربوہ

گواہ شد: ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب آخوند فضل عمر ہسپتال ربوہ

## مسل نمبر ۲۰۴۶۷

میں مبشر احمد کاہلوں ولد رشید احمد صاحب قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علمی عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۶-۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۹۷ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد مبشر احمد کاہلوں، متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد: محمد احمد جلیل سپرنٹنڈنٹ ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد: لطف الحق تنویر ٹیچر جامعہ احمدیہ ربوہ

## پروگرام بھرتی بابت جولائی ۱۹۷۱ء

| تاریخ | دن | مقام بھرتی | ضلع |
|---|---|---|---|
| ۷-۷-۷۱ | بدھ | ریسٹ ہاؤس جھنگ | جھنگ |
| ۱۰-۷-۷۱ | ہفتہ | ریسٹ ہاؤس میانوالی | میانوالی |
| ۱۴-۷-۷۱ | بدھ | ریسٹ ہاؤس پیل | سرگودھا |
| ۱۷-۷-۷۱ | ہفتہ | ریسٹ ہاؤس بھکر | میانوالی |
| ۲۱-۷-۷۱ | بدھ | خدام الاحمدیہ ہال۔ ربوہ | جھنگ |
| ۲۴-۷-۷۱ | ہفتہ | ریسٹ ہاؤس۔ پپلاں | میانوالی |
| ۲۸-۷-۷۱ | بدھ | یونین کونسل۔ میانوالی | سرگودھا |
| ۳۰-۷-۷۱ | جمعہ | ریسٹ ہاؤس۔ شورکوٹ | جھنگ |

نوٹ: بھرتی صبح ۸ بجے ہوگی۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ مع تاریخ پیدائش ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے ہمراہ لائیں

امیدوار اپنے کان صاف کرواکر آئیں۔

کم از کم معیار بھرتی:

قد: ۵ فٹ ۶ انچ — وزن: ۱۱۳ پونڈ

چھاتی: ۳۰-۳۲" — تعلیم: پانچ جماعت

عمر: ۱۷ سال سے ۲۵ سال تک۔

(ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مسل نمبر ۲۰۴۶۸

میں محمد اسلم ولد چوہدری نصر اللہ خان صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن نارووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳-۴-۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۴۸ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: محمد اسلم محلہ رسول پورہ نزدیک پھاٹک سیالکوٹ لائن نارووال ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد: محمد عبداللہ باجوہ۔ سیکرٹری مال ظفروال ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد: حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال ربوہ۔

## مسل نمبر ۲۰۴۶۹

میں فضل کریم تبسم ولد مستری امام الدین گجراتی قوم مغل پیشہ تعلیم عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۵-۷۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۶۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: فضل کریم تبسم۔ محلہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ۔

گواہ شد: حمید احمد خالد ایم اے۔ انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد: عبدالرزاق بٹ گجراتی ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

# گھوڑا — مقربانِ بارگاہِ الوہیت کے غلبہ اور زینت و افتخار کا دائمی سامان

"عن علیٍّ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما اراد اللہ ان یخلق الخیل قال لریح الجنوب انی خالقٌ منکِ خلقًا اجعلہ عزًّا لاولیائی ومذلّۃً علی اعدائی وجمالًا لاھل طاعتی فقالت الریح اُخلُق فقبض منھا قبضۃً فخلق فرسًا فقال خلقتک فرسًا وجعلتک عربیًّا وجعلت الخیر معقودًا بناصیتک والغنائم محتازۃً علی ظھرک وجعلتک تطیر بلا جناحٍ وانت للطلب وانت للھرب وساجعل علی ظھرک رجالًا یسبحونی ویحمدونی ویھللونی ویکبرونی فلما سمعت الملائکۃ صفۃ وخلق الفرس قالت الملائکۃ یا رب نحن ملائکتک نسبحک ونحمدک ونھللک فماذا لنا۔ فخلق اللہ خیلًا بلقًا اعناقھا کاعناق البخت یمد بھا من یشاء من انبیائہ ورسلہ وارسل الفرس فی الارض فلما استوت قدماہ علی الارض مسح الرحمٰن بیدہ علی ظھرہ قال اذل بصھیلک المشرکین املأ منہ اذانھم واذل بہ اعناقھم وارعب بہ قلوبھم فلما عرض اللہ علی اٰدم من کل شیءٍ مما خلق قال لہ اختر من خلقی ما شئت فاختار الفرس فقیل لہ اخترت عزک وعز ولدک خالدًا ما خلدوا وباقیًا ما بقوا ینتج منہ اولاد ابد الاٰبدین ودھر الداھرین برکتی علیک وعلیھم ما خلقت خلقًا احب الیّ منک"

(مستدرک الحوالہ کنز العمال جلد ۲ ص ۲۹۲)

**ترجمہ:** (حضرت امیر المؤمنین) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے گھوڑا پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو جنوبی ہوا (بادِ جنوب) کو مخاطب کر کے کہا کہ میں تجھ سے ایک ایسی مخلوق پیدا کرنے والا ہوں جسے میں اپنے اولیاء کے لئے غلبہ کا باعث اور اپنے دشمنوں کے لئے ذلت و عار اور اپنے اطاعت شعار بندوں کے لئے زینت و افتخار کا موجب بناؤں گا۔ اس پر بادِ جنوب نے عرض کیا کہ پیدا کر دیجئے پس اللہ تعالیٰ نے ہوا کی ایک مٹھی لی اور گھوڑا پیدا کر دیا اور اسے فرمایا میں نے تجھے گھوڑے کی صورت میں پیدا کیا ہے اور تجھے عربی گھوڑا قرار دیا ہے اور میں نے تیری پیشانی سے خیر و برکت وابستہ کر دی ہے۔ اموال غنیمت تیری پشت پہ لادے جائیں گے اور میں نے تجھے ایسا بنایا ہے کہ تو پروں کے بغیر پرواز کرتا ہے۔ تو لوگوں کی ضروریات پورا کرنے اور تیز رفتاری کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ میں تیری پیٹھ پہ اپنے ایسے بندے سوار کروں گا جو تسبیح و تحمید کریں گے۔ لا الٰہ الا اللہ کے نعرے بلند کریں گے اور نعرہ ہائے تکبیر لگائیں گے۔ جب فرشتوں نے گھوڑے کی یہ تعریف سنی اور اس کی پیدائش کا تذکرہ (خدا تعالیٰ کی زبان مبارک سے) سنا تو انہوں نے عرض کیا اے ہمارے رب! ہم جو تیرے فرشتے تیری تسبیح و تحمید اور لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرتے ہیں۔ ہم اب کیا کریں؟ اس پر اللہ عز و جل نے سیاہ و سفید رنگ کے ایسے دیو قامت گھوڑے پیدا فرمائے جن کی گردنیں بختی اونٹوں کی طرح لمبی تھیں اور اللہ تعالیٰ انہیں گھوڑوں کے ذریعہ اپنے رسولوں اور نبیوں کی جن کو چاہتا ہے مدد کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے گھوڑے کو زمین پر بھیجا اور جب اس کے دونوں پاؤں زمین پر خوب مضبوطی سے ٹک گئے تو خدا تعالیٰ نے اس کی پیٹھ پر تھاپی دے کر فرمایا تو اپنی ہنہناہٹ سے مشرکین کو ذلیل کر، اپنی آواز سے ان کے کان بھر دے، اور ان کے دلوں پر ہیبت طاری کر دے۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کے سامنے سب چیزیں رکھیں اور اس سے فرمایا کہ میری مخلوق میں سے جسے چاہے اپنے لئے منتخب کر لے تو حضرت آدم نے نظرِ انتخاب گھوڑے پر ڈالی۔ جس پر اسے بتایا گیا کہ تم نے اپنے اور اپنی اولاد کے لئے دائمی عزت اور ابدی غلبہ کا سامان کر لیا ہے اس گھوڑے کے نر و مادہ ملیں گے اور ان کا سلسلۂ نسل ابد تک چلتا رہے گا (اے آدم) تجھ پر اور تیری اولاد پر میری برکتیں ہمیشہ نازل ہوتی رہیں۔ میں نے تجھ سے بڑھ کر اپنی کوئی اور محبوب مخلوق تخلیق نہیں کی۔

## تشریح

اس نہایت لطیف اور طویل حدیث میں گھوڑے کی پیدائش کے پس منظر اس کے بے پناہ فضائل اور دائمی برکات، اور انبیاء و اولیاء اور امت مسلمہ کی کامیابی نصرت اور اس کے عالمگیر غلبہ کے ساتھ اس کے گہرے تعلق پر خود خالقِ کائنات نے جس شان جامعیت کے ساتھ تمثیلی زبان میں روشنی ڈالی ہے ناممکن ہے کہ کوئی انسانی قلم اس کا صحیح نقشہ کھینچ سکے۔ سچ فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے فرزند جلیل[2] نے ؎

کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا

مبارک ہے وہ آنکھ جو نورِ بصیرت سے اس انقلاب انگیز حدیث کا مطالعہ کرتی ہے اور مبارک ہیں وہ دل جو اسلام کی بین الاقوامی فتح کو نزدیک سے نزدیک تر لانے کے لئے عزت و غلبہ کے اس دائمی سامان (یعنی گھوڑے) کی فراہمی کا عزم صمیم کر لیتے ہیں جس کی نشان دہی خود عرش کے خدا نے فرمائی ہے۔

(دوست محمد شاہد)

## چندہ تحریک جدید کی وصولی کے لئے منظم پروگرام

ربوہ میں تحریک جدید کا چندہ وصول کرنے کی مہم کو منظم کرنے کے لئے [illegible] کو مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ایک اجلاس طلب فرمایا جس میں مقامی سیکرٹریان تحریک جدید بھی شامل ہوئے طے پایا کہ ماہ وفا (جولائی) شروع ہوتے ہی وصولی کی مہم منظم طریق پر جاری کر دی جائے۔ گھر گھر پہنچ کر موعودہ رقمیں وصول کر کے جلد از جلد داخل خزانہ کروائی جائیں تاکہ اشاعت اسلام کے پاکیزہ نظام موسومہ بہ تحریک جدید کے مبلغین کو بروقت امداد بھجوائی جا سکے۔

دیگر جماعتوں میں بھی مجالس کو چاہیئے کہ مقامی حالات کے مطابق وصولی کی مہم کو تیز سے تیز تر کریں۔ اور نتائج سے جلد از جلد مرکز کو آگاہ کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
مینیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
185/A وہائٹ ہاؤس مظفر گڑھ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۸

درخواستِ دعا: خاکسار کو بس کے ایک حادثہ میں شدید ضربات آئی ہیں۔ بائیں گھٹنے میں زیادہ چوٹ آئی ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (رئیس [illegible])